تعمیراتی میٹریل کی قیمتوں میں اضافہ، متوسط وغریب طبقہ پریشان۔شہریوں نے سر پکڑ لیے

سیمنٹ، لوہا، کے ڈی لکڑی، ریت، باجری، سٹون کریشر، اور نالہ موکھ چوگنا ریٹ پر فروخت

سرینگر// سی این ایس// تعمیراتی میٹریل کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ کیا گیا اور خاص طور پر سیمنٹ، لوہا، کے ڈی لکڑی، ریت، باجری، سٹون کریشر، اور نالہ موکھی قیمتوں میں کافی اضافہ ہوگیا ہے جس سے ٹھیکیداروں اور عام لوگوں میں کافی تشویش پائی جارہی ہے۔ٹھیکیداروں اور مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ تعمیراتی میٹریل کی قیمتوں کو چیک کیا جائے اور اس معاملہ کا حل نکالا جائے کیونکہ ایک طرف غیر قانونی کان کنی کا سلسلہ جاری ہے اور دوسری طرف دوگنی قیمتوں میں میٹریل بیچا جارہا ہے۔تعمیراتی میٹریل کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافے سے جہاں شہریوں کیلئے اپنا گھر بنانا ناممکن ہوتا جارہا ہے۔ایک سال کے دوران تعمیراتی میٹریل کی قیمتیں پچیس سے تیس فیصد تک بڑھ گئی ہیں۔جہاں مرغ، گوشت، انڈے، بیکری، دوائی، پنیر اور ہر قسم کی سبزیاں انتہائی سخت مہنگے داموں فروخت کی جاتی ہیں وہی پر سرکاری سطح پر واضح کسی بھی ریٹ لسٹ یا مقرر قیمت پر ضروریات زندگی کی کوئی اہم چیز متعلقہ دکاندار فروخت نہیں کرتے حد یہ کہ سیمنٹ، کے ڈی لکڑی، ریت، باجری، سٹون کریشر، اور نالہ موکھ جیسی تعمیرات کیلئے سب سے ضروری چیزیں چوگنا ریٹ پر فروخت کی جاتی جبکہ سرکاری یا پرمیٹ کسی بھی قسم کی تعمیر شروع کرنے سے پہلے ریت پتھر، باجری، کریشر اور عمارتی لکڑیاں اتنی مہنگی کی گئی کہ انسان کوئی تعمیری کام شروع نہیں کرسکتا۔اینٹ بٹھ مالکان کے بعد لکڑی، ریت باجری والوں نے یہ موقف پیش کرنا شروع کیا ہے کہ سرکار انھیں رائلٹی کے نام پر لاکھوں روپے ایڈوانس لیتی ہے لہذا وہ غریب عوام کی جیبیں کاٹتے رہتے ہیں غلام نبی بیتو نامی ناگام چاڈورہ کے شہری نے بتایا کہ معمولی رائیلٹی ادا کرتے ہیں یہ کریشر اور ریت فروخت کرنے والے ایک طرف ندی نالوں کو برباد کرتے رہتے ہیں دوسری جانب کوئی رعایت دیئے بغیر کبھی برسوں کے قیمتوں کا ریکارڈ ٹوڈتے ہوئے دن دھاڑے غریب کشمیری عوام کا خون چوستے رہتے ہیں جبکہ ہمارے زمہ داران انھیں راہ راست پر لانے میں کامیاب نہیں ہوتے۔صورہ سرینگر کے ایک شہری محمد رفیق بتایا کہ 2021 میں انھوں نے مکان کی تعمیر شروع کی تاہم جیسے جیسے تعمیراتی کام آگے بڑھا مکان کی تعمیر میں استعمال ہونے والے سامان کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہونا شروع ہوگیا۔ان کے مطابق انھوں نے مکان کا ڈھانچہ کھڑا کرکے پلستر کا کام تو ختم کرلیا ہے تاہم ان کے پاس موجود وہ ساری جمع پونجی مکان کا ڈھانچہ کھڑے کرنے اور پلستر میں خرچ ہوگئی۔انھوں نے بتایا کہ فی الحال مکان پر تعمیراتی کام رکا ہوا ہے۔محمد رفیق تعمیراتی سامان کی بڑھتی ہوئی قیمت کی وجہ سے کافی فکرمند ہیں کیونکہ ان کا برسوں پرانا 'اپنے گھر' کا خواب فی الحال پورا ہوتا نظر نہیں آرہا۔ساجد رسول جو میڈیا انڈسٹری سے وابستہ ہیں اور کرائے کے مکان میں گذشتہ 5 سال سے زائد عرصے سے رہ رہے ہیں۔انھوں نے بھی کچھ ماہ پہلے اپنے گھر کی تعمیر شروع کی۔وہ بتاتے ہیں کہ مالی وسائل کی وجہ سے اپنے چار سو گز کے پلاٹ پر پوری تعمیر نہیں کرسکتے تھے اس لیے انھوں نے اس پلاٹ کے ایک چھوٹے سے حصے پر تعمیر شروع کی۔چار دیواری بنانے اور آئرن گیٹ لگانے کی دیر تھی کہ اچانک سے تعمیراتی سامان کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ ہونا شروع ہوگیا۔ساجد رسول نے تعمیراتی سامان کی قیمتوں میں اضافے اور اس کی وجہ سے مکانوں کی تعمیراتی لاگت میں اضافے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ 'ایک امید تھی کہ ان کا اپنا مکان چاہے چھوٹا ہی سہی بن جائے گا تو وہ اپنی فیملی کے ساتھ اس میں منتقل ہوکر کرائے سے نجات حاصل کرلیں گے۔

سمارٹ سٹی کے کئی پروجیکٹوں کو

15 اپریل تک مکمل کیا جائے گا: صوبائی کمشنر کشمیر

سری نگر// (یو این آئی)// / صوبائی کمشنر کشمیر وجے کمار بدھوری کا کہنا ہے سمارت سٹی کے کئی پروجیکٹوں کو 15 اپریل تک مکمل کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ میں پی ایم پیکیج اسکیم کے ملازموں سے ملتا رہتا ہوں اور ان کے مسائل کو حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے۔موصوف صوبائی کمشنر نے ان باتوں کا اظہار پریس کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا: 'پی ایم پیکیج کے جتنے بھی ملازمین ہیں میں ان سے ملتا رہتا ہوں اور ان کے جو مسائل ہیں ان کو جتنا ممکن ہوتا ہے حل کیا جاتا ہے'۔ان کا کہنا تھا کہ سمارٹ سٹی کے جو کام ہو رہے ہیں ان کو ہم نے 15 اپریل تک مکمل کرنے کا وقت دیا ہے ان پروجیکٹوں پر رات میں بھی کام چل رہا ہے تاکہ لوگوں کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔مسٹر بدھوری نے کہا کہ لوگوں کو پندرہ اپریل تک تھوڑے بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اس کے بعد سب ٹھیک ہوگا۔یو این آئی.

پلوامہ میں 10 قمار باز گرفتار، داؤ پر لگی رقم اور تاش ضبط

سرینگر// سی این ایس// سماجی جرائم کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے پلوامہ میں پولیس نے 10 قمار بازوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے داؤ پر لگی رقم 3,96,200. اور تاش ضبط کی ہے۔پلوامہ میں قمار بازی کی سرگرمیوں کے بارے میں مخصوص اطلاع ملنے پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن پلوامہ کی پولیس پارٹی نے چیوا کھارود میں مخصوص جگہ پر چھاپہ مار کر 10 قمار بازوں کو موقع سے گرفتار کرلیا۔ ان کی شناخت محمد اشرف بٹ ولد عبدل رشید بٹ ساکن پرچو پلوامہ، گلزار احمد بٹ ولد محمد یوسف بٹ ساکن باغی مہتاب سرینگر، امتیاز احمد بٹ ولد عبدل رحمان بٹ ساکن چھنار پورہ، مشتاق احمد وانی ولد فتح محمد وانی ساکن مونگھامہ پلوامہ، فیروز احمد ملک ولد عبدل عزیز ملک ساکن چاڈورہ، عشق احمد صوفی ولد غلام محمد صوفی ساکن رعناواری سرینگر، مہراج احمد ملہ ولد خضر محمد ملہ ساکن سمبل، انوار الحق ولد اکبر الدین ساکن ٹنگپورہ سرینگر، طارق احمد شیخ ولد سونا اللہ شیخ ساکن شالپورہ آلوچی باغ اور یونس احمد زرگر ولد نذیر احمد زرگر ساکن 90 فٹ صورہ کے طور پر ہیں پولیس نے قمار بازوں پر 96,200,3 کی داؤ پر لگی رقم اور تاش ضبط کی ہیں۔

نیشنل کانفرنس ہی جموں وکشمیر کو موجودہ بحرانی صورتحال سے نکال سکتی ہے: ساگر/ ناصر

سرینگر// جموں وکشمیر کے عوام کو موجودہ سخت ترین مشکلات، مصائب اور چیلنجوں کے دلدل سے نکالنا نیشنل کانفرنس کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کی خاطر جماعت کا مضبوط سے مضبوط تر ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر اور صوبائی صدر ناصر اسلم وانی نے آج پارٹی ہیڈ کوارٹر پر مختلف فقیر گوجری اور دیگر علاقوں سے آئے ہوئے پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں سے ملاقات کے دوران خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ گذشتہ 4 سال سے جموں وکشمیر کے عوام سخت ترین مشکلات اور مصائب میں مبتلا ہیں اور لوگوں خوف و دہشت کے ماحول میں زندگی گذار رہے ہیں۔سیاسی

انتشار اور انتظامی خلفشار کے علاوہ حکمرانوں کے بلڈوزر مہم اور پراپرٹی ٹیکس جیسے عوام کش اقدامات نے لوگوں کو جیتا دو بھر کردیا ہے۔بے روزگاری نے نوجوانوں کو ناامیدی کے بھنور میں دھکیل دیا ہے جبکہ آسمان چھوتی مہنگائی، بجلی اور پانی کے فیس میں مسلسل اضافہ بھی لوگوں کیلئے وبال جان بن گیا ہے۔ پارٹی لیڈران نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ہی وہ عوامی نمائندہ جماعت کے جو جموں وکشمیر کے عوام کو موجودہ بحرانی صورتحال سے نکال سکتی ہے، لیکن اس کیلئے پارٹی کا مضبوط ہونا لازمی ہے۔انہوں نے پارٹی سے وابستہ افراد پر زور دیا کہ وہ آپسی صفوں کو مضبوط کریں اور ہر وقت خود کو عوام کیلئے وقف رکھیں۔اس کے علاوہ پارٹی منشور اور ایجنڈا کر گھر گھر پہنچائے اور پارٹی سرگرمیوں اور پروگراموں کو ہر سطح پر کامیاب بنائیں۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کا دستور اور بنیادی اصول لوگوں کی خدمت کرنا رہا ہے اور ہماری جماعت آج بھی اس اصول پر چٹان کی طرح قائم ہے۔انہوں نے کہا کہ اس جماعت کو ریاست کے کسانوں، مزدوروں، ہنرمندوں اور کاریگروں کی پشت پناہی رہی ہے اور اس جماعت کو قائم دائم رکھنے کیلئے عظیم مالی اور جانی قربانیاں دی گئی۔انہوں نے کہا کہ اسی جماعت یہاں کے عوام کو بنیادی جمہوری ادارے خاصکر پنچایت راج، کسان راج، مزدور اور امداد باہمی اداروں کے ساتھ ساتھ بلدیاتی ادارے عمل میں لائے۔اس موقعے پر سینئر پارٹی لیڈران علی محمد ڈار، پیر آفاق احمد، شوکت احمد میر، صبیہ قادری، غلام نبی بٹ، ڈاکٹر محمد سعید، دانش بٹ، سرپنچ شمیم بیگم، حلقہ وحلقہ صدور بھی موجود تھے۔

کلگام میں منشیات فروش گرفتار؛ ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر// سی این ایس// سماج سے منشیات کو ختم کرنے کی اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، سوپور اور شوپیان پولیس نے 4 0 منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ان کے قبضے ممنوعہ نشیلی مادہ برآمد کرکے ضبط کی۔ پولیس پوسٹ نیلو کی پولیس پارٹی نے مین چوک نیلو پر معمول کے ناکہ چیکنگ شروع کی۔دوران چیکنگ ایک شخص عبدالرشید ڈار ولد غلام نبی ڈار سائن نیلو کو روکنے کا اشارہ کیا گیا جس کے ہاتھ میں بیگ تھا نے پولیس پارٹی کو دیکھ کر موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم پولیس پارٹی نے اس کو بری تدبیر کے ساتھ پکڑ لیا گیا اور تلاشی شروع کی۔دوران تلاشی اس قبضے سے 4.2 کلوگرام پوست کا بھوسا برآمد ہوا۔

صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ میں ڈاکٹروں کے ساتھ رابطہ اور ٹیسٹ فیس ادا کرنے کے لئے آن لائن رجسٹریشن ہنوز بیکار

قطاروں میں فیس ادا کرنے کے بعد بیمار ٹیسٹ رپورٹ ڈاکٹروں کو دکھانے سے قاصر

سرینگر/ اے پی آئی// صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ میں آن لائن رجسٹریشن کا خواب دو برسوں سے شرمندہ تعبیر نہیں ہورہا ہے ٹیسٹ کرانے والے بیماروں کو فیس کی ادائیگی کے سلسلے میں گھنٹوں قطاروں میں رہنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے جب ٹیسٹ کا فیس ادا کرنے میں کامیاب ہوتے ہے تو لیبارٹریاں بند ہوتے ہے او رٹیسٹ کرانے والے بیماروں کو نئی تاریخ دی جاتی ہے جو ان کی زندگیوں کے ساتھ سب سے بڑا کھلواڑ ہوتا ہے۔صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ نے یہ تعصر دیا تھا کہ ڈاکٹروں سے ملنے کے لئے آن لائن رجسٹریشن کرائی جائے گی اور فیس ادا کرنے کے لئے بھی بیمار آن لائن خدمات حاصل کرینگے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق 2020 میں جموں وکشمیر سرکار کی ہدایت پر وادی کے سب سے بڑے طبی ادارے صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ نے آن لائن فیس

ادا کرنے اور ڈاکٹروں سے وقت حاصل کرنے کی سہولیت کا اعلان کیا جسکی عوامی حلقوں نے پرزور حمایت کرکے صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ کی اس کارروائی کو انسان دوست قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے بیماروں کو راحت ملے گی تاہم دو سال کا عرصہ گزر گیا سرکار کی ہدایت کے باوجود صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ کی انتظامیہ بیماروں کو یہ سہولیت فراہم کرنے میں ناکام ثابت ہوچکی ہے جن بیماروں کو ڈاکٹر معائنے کے دوران ٹیسٹ کرانے کی صلاح دیا کرتے ہے انہیں پہلے ٹیسٹ کے فیس ادا کرنے ہے او ریہ ایسے بیمار صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ میں گھنٹوں قطاروں میں رہنے پر مجبور ہوتے ہے اور جب ان کی باری ٹیسٹ فیس ادا کرنے کی آتی ہے تب تک لیبارٹیوں میں ملازمین کی چھٹی کا وقت ہوتا ہے ایسے بیمار کو اس دن یہ ٹیسٹ رپورٹ ڈاکٹروں کو دکھانے پڑتے ہے جب وہ ایک ہفتے یا دس دن کے بعد وہ او پی ڈی میں ہونگے کسی بھی بیمار کو آن لائن ڈاکٹر سے ملنے کی سہولیت دستیاب نہیں ہے۔عوامی حلقوں کے مطابق صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ نے یہ دستیاب رکھی ہے تو اتنے بڑے ادارے میں اگر دو سال تک یہ چھوٹا کام کو انجام نہیں دیا جاسکتا ہے تو بڑا کام کرنے میں کتنا وقت لگے گا ہر دن سینکڑوں کی تعداد میں اپنی ٹیسٹ رپورٹ ڈاکٹر کو نہیں دکھا پاتے ہے جو ان کی زندگیوں کے ساتھ کھلواڑ کے مترادف ہے۔

کشمیر میں خشک موسم کے بیچ شبانہ درجہ حرارت میں گرواٹ درج

سری نگر// (یو این آئی)// محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے عین مطابق وادی کشمیر میں موسم خشک ہے تاہم مطلع صاف رہنے سے شبانہ درجہ حرارت میں قدرے گرواٹ ریکارڈ ہوئی ہے۔متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان کے مطابق وادی میں 12 مارچ تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔گرمائی دارلحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 3.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 7.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔وادی کے شہر آفاق سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 8.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔وادی کے دوسرے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 2.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔سرحدی ضلع کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت 1.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 3.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 6.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔لداخ یونین ٹریٹری کے ضلع لیہہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جبکہ ضلع کرگل میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔

چھتہ بل اننت ناگ کا سیاحتی مقام سیاحتی نقشے سے اوجھل

سرینگر// سی این آئی// جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کا علاقہ چھتہ بل شانگس قدرتی حسن میں کسی اور تفریحی مقام سے کم نہیں مگر ابھی تک یہاں حکومت یا نجی شعبے کی جانب سے قیام وطعام کی سہولیات فراہم کرنے کی طرف کوئی خاص توجہ نہیں دی گئی ہے۔چھتہ بل اننت ناگ کا سیاحتی مقام جو قدرتی حسن سے مالا مال ہے۔کوٹھا ڈ شانگس کا علاقہ زیادہ تر خشک پہاڑی اور صحرائی علاقوں پر مشتمل ہے لیکن ان کے درمیان متعدد ایسے مقامات ہیں جو خوبصورتی میں اپنی مثال آپ ہیں۔ان ہی مقامات میں سے ایک خوبصورت تفریحی مقام چھتہ بل بھی شامل ہے جسے دیکھنے والے لوگ چھپی ہوئی جنت سے بھی تشبیہ دیتے ہیں۔سی این آئی نمائندے امان ملک کے مطابق اننت ناگ سے محض 30 کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔چھتہ بل شانگس اننت ناگ کا سیاحتی مقام سیاحتی نقشے سے اوجھل ہے۔چھتہ بل اننت ناگ کا سیاحتی مقام سیاحتی نقشے سے اوجھل خوبصورت جگہ ہونے کے باوجود بھی حکومت نے اس حسین وادی کو سیاحتی نقشے میں شامل نہیں کیا۔جبکہ کشمیر کی آدھی سے زیادہ آبادی کی معشیت سیاحتی شعبے پر ہی منحصر کرتی ہے۔لیکن چھتہ بل کی وادی خوبصورت ہونے کے باوجود بھی سیاحتی مقام کا درجہ حاصل کرنے کے لئے حکومت کی نظروں سے اوجھل ہے۔اس علاقے کے اکثر لوگ روزگار وسائل نہ ہونے کی وجہ سے مفلسی کی زندگی گذار رہے ہیں۔اگر اس خوبصورت جگہ کو سیاحتی مقامات میں شامل کیا جاتا تو اس علاقے کے لوگوں کے لئے بھی کئی طرح کے روزگار وسائل پیدا ہوجاتے ہیں۔

رواں موسم سرما میں گلمرگ میں 2 لاکھ سے زیادہ سیاحوں کی آمد ہوئی

گلمرگ ایم این این۔کشمیر سیاحت کے حوالے سے ریکارڈ ساز سال کا مشاہدہ کر رہا ہے۔اس نے فروری 2023 میں 2.1 لاکھ سیاحوں کی آمد کو دیکھا، جس سے صنعت کے اسٹیک ہولڈرز کو بہت زیادہ ضروری ریلیف ملا ہے۔ایک سال میں کشمیر آنے والے سیاحوں کی تعداد پچھلے سال ریکارڈ 25 لاکھ تک پہنچ گئی، جو پچھلے 40 سالوں کی اوسط سے کافی زیادہ ہے۔کشمیر کے سیاحت کے ڈائریکٹر فضل الحبیب نے ملاپ نیوز نیٹ ویک کو بتایا کہ فروری میں 2.1 لاکھ سے زیادہ لوگوں نے کشمیر کا سفر کیا اور ان میں سے 90 فیصد نے کشمیر کے مشہور گلمرگ سکی ریزورٹ کا دورہ کیا۔گزشتہ سال سے، سیاحوں کی اچھی خاصی آمد ہوئی ہے، اور ہم پرامید ہیں کہ یہ رجحان آنے والے مہینوں میں بھی جاری رہے گا۔ہم نے سیاحوں کو راغب کرنے کی کوشش میں مارچ اور اپریل میں مختلف تقریبات کا منصوبہ بنایا ہے، جس میں ٹیولپ فیسٹیول بھی شامل ہے۔سری نگر میں ایشیا کے سب سے بڑے ٹیولپ گارڈن میں سیاحوں کی تعداد بڑھانے کے لیے، حبیب نے کہا کہ وہ بہت سی حکمت عملی تیار کر رہے ہیں اور قریب آنے والے سیاحتی موسم کے لیے تیار ہو رہے ہیں۔اس کے علاوہ، سرینگر ٹیولپ گارڈن میں ٹیولپس اور دیگر پھولوں کی کچھ اور اقسام شامل کی گئی ہیں، جو اسے سیاحوں کے لیے ایک خاص توجہ کا مرکز بنا رہے ہیں۔دریں اثنا، گلمرگ اب بھی برف سے ڈھکا ہے اور سیاحوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا ہے۔ہندوستانی گلوکار شنکر مہادیون نے اتوار کو اپنے خاندان کے ساتھ گلمرگ کا دورہ کیا اور کہا کہ "کشمیر زمین پر جنت ہے اور یہ میرے لئے ایک مختلف تجربہ ہے"۔محکمہ سیاحت کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے کہا کہ 2022 کشمیر کے لیے سیاحت کے لحاظ سے بہترین سال رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا،" اس نے کشمیر کی معیشت کو بہت فروغ دیا ہے۔موسم سرما کے تخفظات اچھے تھے۔اس سال سفری سیزن کے مصروف رہنے کی امید ہے۔" اگست 2019 میں آرٹیکل 370 کے خاتمے اور کووڈ۔19 وبائی امراض کی وجہ سے لگائی گئی سفری پابندیوں کے دو سال کے ساتھ، جموں وکشمیر انتظامیہ نے سیاحت کو بحال کرنے پر توجہ مرکوز کی، جس کے اب موثر نتائج سامنے آرہے ہیں۔

ولیوں اور صوفیوں کی سرزمین پر جرائم کی رفتار میں تشویشناک اضافہ

اخلاق سوز حرکتوں سے سماجی برائیوں کی جڑیں کافی گہری

سرینگر// سی این ایس// ولیوں اور صوفیوں کی سرزمین پر جرائم کی رفتار میں تشویشناک اضافہ ہورہا ہے جس کی وجہ سے حساس اور شریفوں کا یہاں زندہ رہنا مشکل بن گیا ہے۔رشوت خوری، منشیات اور اخلاق سوز حرکتوں سے سماجی برائیوں کی جڑیں کافی گہری ہوگئی ہیں جو ابدی کا جنازہ نکل گیا ہے۔سی این ایس کے مطابق وادی میں مختلف قسم کے پھیلتے جرائم میں کمی کے بجائے آئے روز ان میں اضافہ ہورہا ہے اور اب ان جرائم کا شکار زیادہ تر نوجوان لڑکے لڑکیاں ہورہے ہیں۔سماج میں پھیلتے جرائم کی اصل وجہ نوجوان لڑکے لڑکیوں کا اخلاقی پستیوں کا شکار ہونا ہے کیونکہ اخلاقی گراوٹ آنے کی وجہ سے جرائم کی رفتار بڑی تیزی کے ساتھ پھیل رہی ہے۔اس دوران عوامی حلقے اس بات پر زبردست حیرانی کا اظہار کررہے ہیں تعلیمی اداروں میں بچوں کو اپنی زندگی کو کردار سنوارنے کے لئے والدین اساتذہ پر زمہ داری رکھتے ہیں لیکن اب یہاں کے حالات اتنے بدل گئے ہیں کہ سکولوں میں تعینات یہ اساتذہ اپنے مقدس پیشے کے ساتھ انصاف پر کھرا نہیں اتر سکتے ہیں کیونکہ تعلیمی اداروں میں ہی صحیح تربیت پانے کے بعد یہ لہو منوا سکے ہیں اور اس غیر یقینی صورتحال سے بھی نوجوان لڑکے لڑکیوں میں ایک غلط تاثر پڑ جاتا ہے اور اس طرح سے جرائم بڑھنے کی ایک وجہ بن جاتی ہے۔ادھر اب شہر سرینگر اور وادی کے اکثر علاقوں سے آئے روز شکایتیں مل رہی ہیں کہ کئی نوجوانوں کو منشیات، چوری یا اغوا کاری یا دوسرے جرائم کرنے کی پاداش میں گرفتار کرلیا جاتا ہے۔سماجی بدعات نے اس قدر بھیانک رخ اختیار کیا ہوا ہے کہ ان سے نجات دلانے والا کوئی نہیں ہے۔شراب، چرس، نقلی کرنسی کا دھندا چلانے والے اسمگلروں کو عزت کی نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔شہر سرینگر کے کئی سرکردہ افراد نے سی این ایس کو بتایا کہ جہاں ریاستی پولیس ایسی کاروائیوں پر قدغن لگانے کے لئے صحیح قدم نہیں اٹھا رہی ہے لوگوں کا مطالبہ ہے کہ بے راہ روی اور بدچلنی کے مرتکب افراد کی آوارہ گردی کی روک تھام کے لئے موثر کاروائی ہونی چاہئے اور ایسی کاروائیوں کو وسیع کرنا چاہئے جس سے بڑی حد تک ایسی اخلاق سوز حرکتوں کی سرکوبی ہوسکتی ہیں۔

بڈگام اور بارہمولہ میں غیر قانونی کھدائی اور نقل وحمل کے الزام میں 09 گاڑیاں ضبط 09 افراد گرفتار

سرینگر// سی این ایس// بڈگام بارہمولہ پولیس نے غیر قانونی کھدائی اور نقل وحمل کے سلسلے میں 09 افراد کو گرفتار کرکے نو گاڑیاں ضبط کیے۔بڈگام کے ماگرے پورہ باپورہ علاقے میں ناکہ چیکنگ کے دوران، پولیس اسٹیشن چاڈورہ کی پولیس پارٹی نے 06 ڈمپر گاڑیوں کو روکا جو غیر قانونی طور پر معدنیات نکال رہے تھے۔ اس کے مطابق پولیس پارٹی نے 06 ڈمپر زیر نمبر JK13H/ 1531 JK01AQ /، JK13G / 0535 J K0 1A P،8 2 2 2 J K1 3E/ ،/5 7 7 7 JK13F /5777،2059 کو قبضے میں لے لیے اور 06 ڈرائیوروں جن کی شناخت عنایت اللہ خان ولد عبدالعزیز ساکن لدوکھریو، عبدالقیوم وانی ولد جلال الدین وانی ساکن بٹپورہ لدو، عابد مشتاق لون ولد مشتاق احمد ساکن شارشالی پانپورہ، عرفات اشرف کھانڈے ولد محمد اشرف میچ پانپورہ، اعجاز احمد گنائی ولد غلام محمد ساکن لدو پامپور، اور مشتاق احمد کمار ولد محمد اسماعیل ساکن لدو پامپور کے طور پر ہے۔کو موقع پر ہی گرفتار کرلیا۔اسی طرح اور ایک کاروائی میں پولیس تھانہ خانصاب نے بگرو خانصاب میں 01 ٹکٹر کو قبضے میں لے لیے جو چاغیر قانونی طور پر مٹی نکال رہے تھے۔ کو گرفتار کرلیا گیا۔تھانہ پولیس بڈگام اور خانصاب نے اس سلسلے میں کیس مقدمہ ایف آئی آر نمبر 34/2023 اور 13/2023 کو قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت بالترتیب درج کیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔